سندھ ایکٹ نمبر VI مجریہ 1995

SINDH ACT NO.VI OF 1995

ضیاء الدین میڈیکل یونی ورسٹی ایکٹ، 1995

THE ZIAUDDIN MEDICAL UNIVERSITY ACT, 1995

فہرست (CONTENTS)

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

باب-I

شروعاتی

1. مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

2. تعریف

Definitions

باب-II

یونیورسٹی

3. یونیورسٹی کا قیام اور ہیئت

Establishment and incorporation of the University

4. یونیورسٹی سب کے لئے

University open to all

5. یونیورسٹی کے اختیارات

Powers of the University

باب-III

یونیورسٹی کے عملدار

.6 یونیورسٹی کے عملدار

Officers of the University

.7 سرپرست

Patron

.8 چانسلر

Chancellor

.9 دورہ

Visitation

.10 ریکٹر

Rector

.11 پروچانسلر

Pro Chancellor

.12 وائس چانسلر

The Vice Chancellor

.13 ڈین

Deans

.14 رجسٹرار

The Registrar

.15 ناظم امتحانات

Controller of Examinations

16. ڈائریکٹر فنانس
Director Finance
17. یونیورسٹی کی اتھارٹیز
Authorities of the University
18. گورننگ باڈی
The Governing Body
19. گورننگ باڈی کے اختیارات اور کام
Powers and Functions of the Governing Body
20. گورننگ باڈی کا اجلاس
Meeting of the Governing Body
21. اکیڈمک کائونسل
Academic Council
22. اکیڈمک کائونسل کے اختیارات اور ذمہ داریاں
Powers and duties of the Academic Council
23. اعلیٰ تعلیم اور تحقیق کا بورڈ
Board of Advanced Studies and Research
24. سلیکشن بورڈ
The Selection Board
25. سلیکشن بورڈ کے کام
Functions of the Selection Board
26. فنانس اور پلاننگ کمیٹی
Finance and planning Committee

.27 الحاق کمیٹی

Affiliation Committee

.28 دوسری کمیٹی کی تشکیل،کام اور اختیارات

Constitution functions and powers of other Committee

.29 اسٹینڈنگ کمیٹی وغیرہ کی مقرری

Appointment of Standing Committee etc

.30 قانون

Statutes

.31 ضوابط

Regulations

.32 قواعد

Rules

.33 فنڈز اور ان کے اکاؤنٹس اور آڈٹ

Funds and its Accounts and Audit

.34 کاروائیوں کی توثیق

Validity of Proceedings

.35 پہلا قانون

First Statutes

.36 رکاوٹیں ہٹانا

Removal of difficulties

.37 1994 کے سندھ ایکٹ XXIX کی منسوخی

Repeal of Sindh Act XXIX of 1994

شیڈول

پہلا قانون

1. فیکلٹیز

Faculties

2. بورڈ آف فیکلٹیز

Board of Faculties

3. تدریسی شعبہ

Teaching Department

سندھ ایکٹ نمبر VI مجریہ 1995

SINDH ACT NO.VI OF 1995

ضیاء الدین میڈیکل یونی ورسٹی ایکٹ، 1995

THE ZIAUDDIN MEDICAL UNIVERSITY ACT, 1995

[8 اکتوبر 1995]

ایکٹ جس کے ذریعے ڈاکٹر ضیاء الدین پوسٹ گریجوئیٹ انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنس دوبارہ بنایا اور اسے ضیاء الدین میڈیکل یونیورسٹی طور پر قائم کیا جائے گا۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ ڈاکٹر ضیاء الدین پوسٹ گریجوئیٹ انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز دوبارہ بنانے اور اسے ضیاء الدین میڈیکل یونیورسٹی کے طور پر قائم کرنے اور ان سے متعلقہ معاملات کے لئے قدم اٹھانا ضروری ہو گیا ہے؛

جس کو اس طرح سے عمل میں لایا جائے گا۔

باب-I

ابتدائی

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

1. (1) اس ایکٹ کو ضیاء الدین میڈیکل یونیورسٹی ایکٹ، 1995 کہا جائے گا۔

(2) یہ فی الفور نافذ ہو گا۔

تعریف
Definitions

2. (i) "اکیڈمک کاؤنسل" سے مراد یونیورسٹی کی اکیڈمک کاؤنسل؛

(ii) "الحاق کیا گیا ادارہ" سے مراد یونیورسٹی سے الحاق شدہ ادارہ؛

(iii) "اتھارٹی" سے مراد دفعہ 16 میں بیان کئے گئے اختیارات میں سے کوئی بھی؛

(iv) "چانسلر" سے مراد یونیورسٹی کا چانسلر؛

(v) "چیف ٹرسٹی" سے مراد ڈاکٹر ضیا الدین ہاسپٹل ٹرسٹ کا چیف ٹرسٹی؛

(vi) "ڈین" سے مراد بورڈ آف فیکلٹی کا چیئرمین؛

(vii) "ڈائریکٹر" سے مراد یونویرسٹی یا الحاق شدہ ادارے کے تدریسی شعبے کا سربراہ؛

(viii) "گورننگ باڈی" سے مراد یونیورسٹی کی گورننگ باڈی؛

(ix) "حکومت" سے مراد سندھ حکومت؛

(x) "پی ایم ڈی سی" سے مراد پاکستان میڈیکل اینڈ ڈینٹل کاؤنسل؛

(xi) "بیان کیا گیا" سے مراد قوانین، ضوابط اور قواعد کے مطابق بیان کیا گیا؛

(xii) "پرو چانسلر" سے مراد یونیورسٹی کے پرو چانسلر؛

(xiii) "اعزازی پروفیسر" سے مراد یونیورسٹی میں اعزازی گنجائش پر کام کرنے والا پروفیسر؛

(xiv) "ریکٹر" سے مراد یونیورسٹی کا ریکٹر؛

(xv) "قانون، ضوابط اور قواعد" سے مراد اس ایکٹ کے تحت ترتیب وار بنایا گیا قانون، ضوابط اور قواعد؛

(xvi) "ٹرسٹ" سے مراد ڈاکٹر ضیاء الدین ٹرسٹ؛

(xvii) "وائس چانسلر" سے مراد یونیورسٹی کا وائس چانسلر؛

(xviii) "یونیورسٹی" سے مراد اس ایکٹ کے تحت بنائی گئی ضیاء الدین میڈیکل یونیورسٹی۔

باب-II

یونیورسٹی

یونیورسٹی کا قیام اور ہیئت
Establishment and incorporation of the University

3.(1) ڈاکٹر ضیاء الدین پوسٹ گریجوئیٹ انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز دوبارہ بنایا اور قائم کیا گیا ہے جو یونیورسٹی ضیاء الدین میڈیکل یونیورسٹی ایک سرپرست، چانسلر، پروچانسلر، ریکٹر، وائس چانسلر، ڈین، ڈائریکٹرز، رجسٹرار، گورننگ باڈی کے میمبر، اکیڈمک کاؤنسل کے میمبر اور ایسے دوسرے عملداروں پر مشتمل ہو گی، جیسا کہ بیان کیا گیا ہو۔

(2) ڈاکٹر ضیاء الدین ہاسپٹل اور اس سے الحاق شدہ اسپتال اور مرکز، یونیورسٹی کو بیان کی گئی تدریسی سہولیتں مہیا کریں گے۔

(3) یونیورسٹی ضیاء الدین میڈیکل یونیورسٹی کے نام سے باڈی کارپوریٹ ہو گی جس کو طبی تعلیم دینے والے اداروں پر ضابطہ رکھنے کے اختیار کے ساتھ حقیقی وارثی اور عام مھر حاصل ہو گی۔ اور بیان کئے گئے نام کے ساتھ کیس کر سکے گی اور اس پر کیس ہو سکتا ہے۔

(4) تمام فنڈز، جائیداد، حق، سرکاری اجازت نامے، مالیاتی ادارے کاڈی کاروائی اور کسی بھی قسم کا سود، جو استعمال کیا، قبضے میں رکھا گیا ہو، مالکی کی جائے یا استعمال میں لایا گیا ہو، ٹرسٹ یا ڈاکٹر ضیاء الدین انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز کے اور تمام ذمہ داریاں مندرجہ بالا طریقے کے مطابق بنائی گئی یونیورسٹی کی طرف منتقل ہو جائیں گی۔

(5) یونیورسٹی غیر منافع بخش بنیادوں پر چلے گی۔

یونیورسٹی سب کے
University open to all

4. یونیورسٹی تمام افراد کے لئے کھلی ہو گی پھر چاہے اس کا تعلق کسی بھی جنس، مذہب، نسل، فرقے، رنگ یا قومیت سے ہو۔ جو قابلیت کی بنیاد پر یونیورسٹی کی طرف تدریسی کورس میں داخلہ کے لئے اہل ہوں اور ایسے کسی بھی شخص کو فقط جنس، مذہب، فرقے، نسل، طبقے رنگ یا قومیت کی بنیاد پر سہولتیں دینے سے

انکار نہیں کیا جائے گا۔

یونیورسٹی کے اختیارات
Powers of the University

5. یونیورسٹی کو مندرجہ ذیل اختیار حاصل ہونگے:

(i) صحت اور متعلقہ سائنسز تربیت کی ایسی شاخوں میں ہدایت، تربیت، تحقیق، اور خدمت کی سہولت فراہم کرنا، جیسا مناسب سمجھے اور ایسی معلومات اور ٹیکنالاجی کی ترقی اور بہتری کے لئے گنجائشیں بنانا، جیسا وہ طے کرے ؛

(ii) منتخب داخلہ اور شاگردوں کا الحاق شدہ اداروں میں امتحان لینا؛

(iii) امتحان منعقد کرنا، اور ڈگریاں، ڈپلومہ سرٹیفکیٹ اور دوسری تعلیمی اسناد ان افراد کو دینا جن کو پی ایم ڈی سی پاکستان نرسنگ کاؤنسل یا چانسلر کی طرف سے منظور شدہ شرائط کے تحت ایسے امتحان پاس کئے ہو، جیسا معاملہ ہو؛

(iv) بیان کی گئی شرائط کے مطابق اسپتالوں فیلوشپس، اسکالرشپس، تعلیمی لقب، میڈلز اور انعام دینا؛

(v) بیان کی گئی شرائط کے مطابق اسپتالوں سمیت اداروں کو الحاق دینا اور الحاق ختم کرنا؛

(vi) طبی اور متعلقہ تعلیم کی بہتری کے لئے فیکلٹیز اور تدریسی شعبے قائم کرنا؛

(vii) بیان کئے گئے طریقے کے مطابق منظوری شدہ افراد کو اعزازی ڈگریز اور دوسرے اعزاز دینا؛

(viii) پڑھائے جانے والے کورسز آف اسٹڈیز بیان کرنا اور ایسی تحقیق کرنا جیسا وہ طے کرے؛

(ix) اداروں کی جانچ کرنا اور ان کو طبی تعلیم میں اپنے کام اور ذمہ داریاں بہتر نمونے سر انجام دینے کے لئے رہنمائی کرنا؛

(x) تدریسی طریقہ، فن اور حکمت عملی طے کرنا، اس طریقے سے تاکہ تعلیمی تربیتی اور تحقیقی پروگرامز کو مفید بنایا جاسکے؛

(xi) جائیداد، گرانٹس، وصیتیں، ٹرسٹ، تحفے، عطیات اور چندے اور یونیورسٹی کو کی گئی دوسری مدد حاصل کرنا اور انتظام کرنا اور قرض اور امداد حاصل کرنااور اس کی ایسی سرمایہ کاری کرنا۔ جیساوہ مناسب سمجھے؛

(xii) اسپتال، مرکز، کلینکس قائم کرنااور مدد کرنااور اپنے آلات بیان کی گئی شرائط کے مطابق ایسے اسپتالوں، مراکز اور کلینکس کی پڑھائی کی ترقی اور تحقیق اور تربیت کے اضافے کے لئے عطیہ کرنایاقرض پر دینا؛

(xiii) ضرورتمند، غریب اور مستحق افراد کے لئے خیراتی بنیادوں پر تمام اقسام کے سرجیکل اور علاج کے لئے گنجائشیں بنانا؛

(xiv) معاہدوں، ٹھیکوں، لیزنگ معاہدوں میں داخل ہونا اور گردی رکھنے کا انتظام کرنا اور حکومت، تنظیموں، اداروں بینکوں بشمول کسی دوسرے مالیاتی اداروں، باڈیزاور افراد کے اس کرنا ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لئے انتظام کرنا؛

(xv) ایسی فیس اور دوسرے چارجز طلب کرنا اور حاصل کرنا جیسا وہ طے کرے؛

(xvi) مختلف باڈیزاور کمیٹیز کے میمبر مقرر کرناجیساکہ گورننگ باڈی ہدایات اور کریکیولرم سرگرمیوں کے لئے طے کرنا؛

(xvii) اساتذہ، ممتحن اور عملے کے میمبرز سمیت ایسے عملدار مقرر کرنااور ان کے شرائط اور ضوابط، اختیارات اور ذمہ داریاں بیان کرنا؛

(xviii) جائیداد حاصل کرنا، رکھنا، نیکال کرنااور تمام اشیاء آلات اور خدمات مہیاکرنا، جیساکہ یونویرسٹی یا الحاق شدہ اداروں یا اسپتالوں کے لئے لیٹر آف کریڈٹ کے ذریعے یادوسری صورت میں ضروری ہوں؛

(xix) ایسے دوسرے تمام اقدام لینا اور اشیاء کرنا جیساکہ یونیورسٹی کے مزید

مقاصد حاصل کرنے کے لئے مطلوب ہوں۔

باب-III

یونیورسٹی کے عملدار

یونیورسٹی کے عملدار
Officers of the University

6. یونیورسٹی کے مندرجہ ذیل عملدار ہونگے:

(i) چانسلر؛

(ii) ریکٹر؛

(iii) پروچانسلر؛

(iv) وائس چانسلر؛

(v)ڈین؛

(vi) تدریسی شعبے کاڈائریکٹر؛

(vii) رجسٹرار؛

(viii) ناظم امتحانات؛

(ix) ڈائریکٹر فنانس، اور

(x) ایسے افراد جن کے بارے میں ضوابط میں بیان کیا گیاہو۔

سرپرست
Patron

7.(1) سندھ کا گورنر یونیورسٹی کا سرپرست ہو گا۔

(2) سرپرست، جب موجود ہو گا، یونیورسٹی کے کانووکیشن کی صدارت کرے گا۔

چانسلر
Chancellor

8.(1)۔ڈاکٹر ضیاء الدین اسپتال ٹرسٹ کا چیف ٹرسٹی یونیورسٹی کا چانسلر ہو گا۔

(2) چانسلر بورڈ آف گورنر کا چیئر مین اور یونیورسٹی کی کنٹرولنگ اتھارٹی ہو گا۔

(3) اگر چانسلر مطمئن ہے کہ کسی اتھارٹی کی کاروائیاں یا کسی عملدار کا حکم اس ایکٹ کی گنجائشوں، قانون، ضوابط یا قواعد کے مطابق نہیں ہے تو ایسی اتھارٹی یا عملدار کو سبب جاننے کے لئے طلب کیا جائے گا کہ کیوں نہ ایسی کاروائی ختم کی

جائے، تحریری حکم کے ذریعے ایسی کاروائی یا حکم ختم کیا جائے گا۔

(4) چانسلر کو گورننگ باڈی کی طرف سے جمع کرائے گئے قانون کی منظوری دینے کا اختیار ہو گا۔

(5) چانسلر اس ایکٹ کی گنجائش کے مطابق اپنی صوابدید پر کسی بھی اتھارٹی، عملدار یا یونیورسٹی کے ملازم کے تمام یا کوئی بھی اختیار کسی اتھارٹی، یا عملدار کو منتقل کر سکتا ہے۔

(6) چانسلر کا ایسا عمل کرنے سے غیر حاضری یا دوسرے کسی سبب کے پرو چانسلر اس کے تمام اختیارات کو استعمال کرے گا اور چانسلر کی تمام ذمہ داریاں سنبھالے گا۔

دورہ
Visitation

9. (1) چانسلر یونیورسٹی سے متعلقہ کسی بھی معاملے کے سلسلے میں معائنہ یا جانچ پڑتال کر سکتا ہے اور مقصد حاصل کرنے کے لئے ایسا شخص یا شخصیتوں کو مقرر کر سکتا ہے، جیسا وہ مناسب سمجھے۔

(2) چانسلر ذیلی دفعہ (1) کے تحت رپورٹ ملنے پر قرض دے سکتا ہے اور ایسی ہدایات جاری کر سکتا ہے جیسا وہ مناسب سمجھے اور وائس چانسلر ایسی ہدایات پر عمل کرے گا۔

ریکٹر
Rector

10. (1) ریکٹر چانسلر کی طرف سے ایسی شرائط وضوابط کے مطابق مقرر کیا جائے گا، جیسا وہ طے کرے، اور وہ چانسلر کی خوشی سے عہدہ رکھ سکتا ہے۔

(2) ریکٹر ایسے کام سرانجام دے گا جو اسے چانسلر کی طرف سے سونپے جائیں گے۔

پرو چانسلر
Pro Chancellor

11. (1) پرو چانسلر، چانسلر کی طرف سے ان شرائط اور ضوابط کے مطابق مقرر کیا جائے گا۔ جیسا وہ طے کرے اور وہ چانسلر کی خوشی سے عہدہ رکھ سکتا ہے۔

(2) پرو چانسلر اسے کام سر انجام دے گا جو اسے چانسلر کی طرف سے سونپے جائیں گے۔

وائس چانسلر
The Vice Chancellor

12. (1) وائس چانسلر، چانسلر کی طرف سے ان شرائط و ضوابط کے مطابق مقرر کیا جائے گا جیسا وہ طے کرے اور وہ چانسلر کی خوشی سے عہدہ رکھ سکتا ہے۔

(2) کسی بھی وقت پر جب وائس چانسلر کا عہدہ خالی ہو یا وائس چانسلر غیر حاضر ہے یا بیماری کے سبب اپنے آفس کے کام سر انجام دینے کے لائق نہیں ہے یا کسی دوسرے سبب کی وجہ سے چانسلر وائس چانسلر کی ذمہ داریاں سنبھالنے کے لئے ایسے انتظام کرے گا جیسا وہ مناسب سمجھے۔

(3) وائس چانسلر، یونیورسٹی کا پرنسپل اکیڈمک آفیسر ہو گا اور اس ایکٹ کی گنجائشوں چانسلر کی ہدایات، گورننگ باڈی کے فیصلے اور اس کی طرف سے منظور شدہ حکمت عملیاں اور پروگرامز پر بہتر طریقے سے عمل درآمد کرانے کا ذمہ دار ہو گا۔

(4) وائس چانسلر ہنگامی صورتحال میں، جس میں اسکے خیال میں فوری قدم اٹھانا ضروری ہے، ایسا قدم اٹھا سکتا ہے۔ جو وہ ضروری سمجھے اس کے بعد جتنا جلد ہو سکے وہ اپنے اس قدم کے متعلق ایسے عملدار، اتھارٹی یا دوسری باڈی کو آگاہ کرے گا۔ جس کو عام صورتحال میں اس سلسلے میں اس معاملے کو فیس کرنا ہے۔

(5) خاص طور پر اور مندرجہ بالا اختیارات کے تضاد کے سوا وائس چانسلر کو مندرجہ ذیل اختیارات حاصل ہونگے:

a. یونیورسٹی کے تمام امتحانات کے لئے پیپر سیٹرز اور ممتحن مقرر کرنا؛
b. پیپرز اور نتائج کی چھان بین کے لئے ایسے انتظام کرنا جیسا وہ مناسب سمجھے؛
c. یونیورسٹی کے اساتذہ اور عملداروں کو تدریس، تحقیق امتحان اور انتظامیہ

کے حوالے سے ایسی دوسری سرگرمیاں کرنے کے لئے ایسا قدم اٹھانے کی ہدایات کرنا جیسا وہ مناسب سمجھے؛

d. ایسی شرائط کے مطابق اس ایکٹ کے تحت یونیورسٹی کے کسی بھی عملدار یا ملازم کو اپنے کوئی بھی اختیار منتقل کرنا اگر کوئی ہوں، جیسا کہ بیان کیا گیا ہو؛

e. ایسی کیٹگریز کے سلسلے میں ملازم مقرر کرنا جس کے لئے اس کے اختیارات منتقل کئے گئے ہیں؛

f. ایسے دوسرے کام سرانجام دینا اور اختیارات استعمال کرنا، جیسا کہ بیان کیا گیا ہو؛

g. منظور شدہ بجٹ میں سے تمام خرچ جاری کرنا اور خرچ کو میجر ہیڈ میں سے فنڈز کو دوبارہ ترتیب دینا؛

h. بجٹ میں نہ گنوائے گئے آئٹم کے سلسلے میں دوبارہ ترتیب دی گئی رقم کی منظوری دینا جو پچیس ہزار سے زیادہ نہ ہو اور ان کے بارے میں گورننگ باڈی کے آنیوالے اجلاس میں رپورٹ دینا؛

13. (1) ہر فیکلٹی کے لئے ڈین چانسلر کی طرف سے فیکلٹی کے سینئر پروفیسرز میں سے وائس چانسلر کی سفارش پر نامزد کیا جائے گا۔

ڈین
Deans

(2) ڈین فیکلٹی کا چیئرمین ہو گا اور وائس چیئرمین کی خوشی سے عہدہ رکھے گا۔

(3) ڈین پوسٹ گریجوئیٹ ڈگریز، فیکلٹی میں تدریس کورس کے لئے داخلہ کے لئے امیدوار کو پیش کرے گا۔

(4) ڈین ایسے دوسرے اختیارات استعمال کرے گا اور ایسی دوسری ذمہ داریاں سرانجام دے گا۔ جیسا کہ بیان کیا گیا ہو۔

14. (1) رجسٹرار یونیورسٹی کا کل وقتی عملدار ہو گا اور گورننگ باڈی کی طرف سے ایسی شرائط اور ضوابط کے مطابق مقرر کیا جائے گا، جیسا گورننگ

باڈی طے کرے اور چانسلر کی خوشی سے عہدہ رکھے گا۔

(2) رجسٹرار وائس چانسلر کو رپورٹ کرے گا اور اس کی ذمہ داریاں نبھانے میں مدد کرے گا۔

15.(1) ناظم امتحانات کل وقتی عملدار ہو گا اور گورننگ باڈی کی طرف سے ایسی شرائط اور ضوابط کے مطابق مقرر کیا جائے گا، جیسا گورننگ باڈی طے کرے اور چانسلر خوشی سے عہدے رکھے گا۔

(2) کنٹرولر امتحانات کے ساتھ متعلقہ تمام معاملات کے لئے ذمہ دار ہو گا اور ایسی دوسری ذمہ داریاں سرانجام دے گا جیسا کہ بیان کیا گیا ہو۔

16. (1) ڈائریکٹر فنانس چیئرمین کی طرف سے ایسی شرائط اور ضوابط کے مطابق مقرر کیا جائے گا۔ جیسا وہ طے کرے۔

(2)ڈائریکٹر فنانس مندرجہ ذیل کام کر سکے گا:

(a) یونیورسٹی کی جائیداد، مالیات اور سرمایہ کاری کا انتظام کرے گا؛

(b) یونیورسٹی کے سالانہ اور نظر ثانی شدہ بجٹ کھاتے تیار کرے گا اور ان کو منظوری کے لئے گورننگ باڈی کے سامنے پیش کرے گا؛

(c) اس بات کی یقین دہانی کروائے گا کہ یونیورسٹی کے فنڈز اسی مقصد کے لئے استعمال کئے گئے ہیں جس مقصد کے لئے وہ دیئے گئے تھے؛

(d) ایسی دوسری ذمہ داریاں سرانجام دے گا۔ جیسا کہ بیان کیا گیا ہو۔

باب-IV

اتھارٹیز

17. یونیورسٹی کی مندرجہ ذیل اتھارٹیز ہونگی۔:

(i) گورننگ باڈی؛

(ii) اکیڈمک کاؤنسل؛

رجسٹرار
The Registrar

ناظم امتحانات
Controller of Examinations

ڈائریکٹر فنانس
Director Finance

یونیورسٹی کی اتھارٹیز

Authorities of the University

(iii) اعلیٰ تعلیم اور تحقیق کا بورڈ؛

(iv) سلیکشن بورڈ؛

(v) الحاق کمیٹی اور؛

(vi) ایسی دوسری اتھارٹیز جیسا کہ بیان کیا گیا۔

گورننگ باڈی

The Governing Body

18.(1) گورننگ باڈی مندرجہ ذیل پر مشتمل ہو گی:

(a) چانسلر	چیئرمین
(b) وائس چیئرمین	میمبر
(c) سیکریٹری صحت، حکومت سندھ	میمبر
(d) سندھ ہائی کورٹ کا ایک جج	میمبر
(e) پی ایم ڈی سی کا صدر اور سیکریٹری	میمبر
(f) وائس چانسلر، کراچی یونیورسٹی	میمبر
(g) گورنر کا مشیر	میمبر
(h) چانسلر کی طرف سے دو ڈین نامزد	میمبر
(i) یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کا چیئرمین	میمبر
(j) چانسلر کی طرف سے 6 نامور افراد نامزد کئے جائیں گے	میمبر
(k) صدر چیمبر آف انڈسٹریز اینڈ کامرس	میمبر

(2) نامزد میمبر دو سالوں کے لئے عہدہ رکھ سکتا ہے اور دوبارہ نامزدگی کے لئے اہل ہو گا۔

(3) نامزد میمبر کا عہدہ خالی ہو گا اگر وہ استعفیٰ دے یا لگاتار گورننگ باڈی کے تین اجلاس میں بنا سبب بتانے کے غیر حاضر ہوتا ہے یا بنا چھٹی کے غیر حاضر ہوتا ہے یا بنا چھٹی کے غیر حاضر ہوتا ہے یا اس کی نامزدگی کو نامزد کی گئی اتھارٹی

کی طرف سے تبدیل کیا گیا ہے۔

(4) میمبر کی عارضی آسامی اتھارٹی کی طرف سے نامزد کئے گئے شخص سے پر کی جائے گی جس نے اس میمبر کو نامزد کیا ہو اور جس کی جگہ پر آسامی پر کی جانی ہے۔

(5) رجسٹرار گورننگ باڈی کے سیکریٹری کے طور پر کام کرے گا۔

گورننگ باڈی کے اختیارات اور کام

Powers and Functions of the Governing Body

19. (1) یونیورسٹی کی عام نظرداری اور ضابطے اور حکمت عملیاں بنانے کا اختیار گورننگ باڈی کے پاس ہو گا۔

(2) خاص طور پر اور ذیلی دفعہ (1) کی گنجائشوں کی عام حیثیت سے تضاد کے سواء گورننگ باڈی مندرجہ ذیل اختیارات کا استعمال کرے گی اور کام سرانجام دے گی:

(a) یونیورسٹی کی جائیداد، فنڈز، اثاثے، اور وسائل رکھنا، ضابطے رکھنا اور انتظام کرنا؛

(b) اداروں اور اسپتالوں کو الحاق دینا اور الحاق ختم کرنا؛

(c) مالیات اور منصوبہ بندی کمیٹی کی منظوری پر سالانہ اور نظر ثانی شدہ بجٹ کھاتوں پر غور کرنا اور منظوری دینا اور رہنمائی کرنا یا مالیاتی معاملات کو فیس کرنے کے لئے قواعد بنانا؛

(d) یونیورسٹی کے طرف سے ٹھیکوں کی منظوری دینا، جاری رکھنا، تبدیل کرنا یا رد کرنا؛

(e) یونیورسٹی کے مقاصد حاصل کرنے کے لئے اسکیموں سے آگاھ کرنا اور منظوری دینا؛

(f) یونیورسٹی کی عام مہر کی تحویل اور استعمال و طریقے طے کرنا اور انتظام کرنا؛

(g) پروفیشنل ریسرچ، انتظامی عہدے اور ایسے دوسرے عہدے بنانا جو

یونیورسٹی کے مقاصد پورے کرنے کے لئے ضروری ہوں اور ایسے عہدے معطل یا ختم کرنا؛

(h) سلیکشن بورڈ کی سفارشوں پر استاد محقق اور عملدار مقرر کرنا؛

(i) یونیورسٹی کے اساتذہ، محققین اور عملداروں کو، جن کے پاس مقرر کرنے کے اختیارات میں جانچ پڑتال اور دفاع کے علاوہ بیان کئے گئے طریقے معاہدے کی شرائط اور ضوابط کے مطابق معطل کرنا اور نوکری میں سے برطرف کرنا؛

(j) واسطے دار باڈی کی سفارشات پر ضوابط یا قواعد کی منظوری دینا؛

(k) یونیورسٹی سے متعلقہ تمام دوسرے معاملات کو طے کرنا، چلانا اور انتظام کرنا اور اس کے بعد تمام ضروری اختیارات کا استعمال کرنا۔ جو خاص طور پر اس ایکٹ یا قانون، ضوابط یا قواعد میں بیان نہ کئے گئے ہوں۔

(2) گورننگ باڈی سال میں کم زکم دو مرتبہ اجلاس طلب کرے گی جس کی تاریخ چیئرمین کی طرف سے طے کی جائے گی۔ بشرطیکہ کوئی خاص اجلاس کسی بھی وقت بھی چیئرمین کی ہدایت پر یا گورننگ باڈی کے میمبرز کی درخواست پر جن کی تعداد تین سے کم نہ ہوں کسی بھی ہنگامی نوعیت کے معاملے پر طلب کر سکتی ہے۔

گورننگ باڈی کا اجلاس

Meeting of the Governing Body

20. (1) گورننگ باڈی سال میں کم سے کم دو مرتبہ میٹنگ کرے گی، جس کی تاریخ چیئرمین کے طرف سے طئی کی جائے گی؛ بشرطیکہ خاص میٹنگ کسی بھی چیئرمین کی ہدایت پر یا گورننگ باڈی کی ممبراں کی درخواست پر جو تین میمبران سے کم نہ ہو، کسی بھ ہنگامی نوعیت کے معاملے کے حوالے سے بلائے جائے گی۔

(2) میمبرز کو کم از کم دس دن کے کام والے دنوں کے خاص اجلاس کا نوٹس دیا

جائے گا اور اجلاس کا ایجنڈا خاص اجلاس کے مقصد کے لئے پوشیدہ رکھا جائے گا۔

(3) اجلاس کا کورم کل میمبرز کے ایک فیصد کے برابر ہو گا جس کی نسبت ایک برابر ہو گی۔

(4) اجلاس کے فیصلے موجود میمبرز کو ووٹنگ کی اکثریت کی بنیاد پر کئے جائیں گے۔ اور اگر میمبر برابر تقسیم ہو جائیں تو چیئرمین کو ایک ووٹ ڈالنے کا حق حاصل ہو گا۔

اکیڈمک کائونسل

Academic Council

21. (1) اکیڈمک کاؤنسل مندرجہ ذیل پر مشتمل ہو گی:

(a) وائس چیئرمین جو چیئرمین ہو گا۔

(b) ڈین؛

(c) ڈائریکٹر؛

(d) منظور شدہ اداروں، اسپتالوں میں پروفیسرز؛

(e) رجسٹرار؛

(f) ناظم امتحانات؛

(g) چانسلر کی طرف سے نامزد کئے گئے دو نامور فزیشنز لیکن وہ کسی یونیورسٹی میں کام نہ کرتے ہوں؛ اور

(h) تدریسی شعبے کا سربراہ

(2) نامزد میمبر دو سالوں کے لئے عہدہ رکھ سکتا ہے اور دوبارہ نامزد ہونے کے لئے اہل ہو گا۔

(3) نامزد میمبر کا عہدہ خالی ہو جائے گا، اگر وہ استعفیٰ دے تو بنا سبب گنوانے کے لگاتار تین اجلاسوں میں حاضر ہونے میں ناکام ہوتا ہے تو یا بنا چھٹی کے غیر حاضر رہتا ہے یا اس کی نامزدگی نامزد کرنے والی اتھارٹی کی طرف سے تبدیل کی

گئی ہے۔

(4) کاؤنسل کے اجلاس کا کورم کل میمبرز کے ایک تہائی کے برابر ہو گا جس کے نسبت ایک برابر ہو گی۔

اکیڈمک کائونسل کے اختیارات اور ذمہ داریاں
Powers and duties of the Academic Council

22. (1) اکیڈمک کاؤنسل یونیورسٹی کی اعلیٰ اکیڈمک باڈی ہو گی اور اس ایکٹ کی گنجائش اور قانون کے مطابق ان کو ہدایت تحقیق اور امتحانات کے معیار کو خاص بنانے اور یونیورسٹی کی تعلیمی زندگی کو چلانے اور حوصلہ افزائی کا اختیار حاصل ہو گا۔

(2) خاص طور پر اور مندرجہ باالا گنجائش کی عام حیثیت سے تضاد کے سوا کاؤنسل کو مندرجہ ذیل اختیارات حاصل ہونگے:

(a) گورننگ باڈی کو تعلیمی معاملات پر مشورہ دینا؛

(b) شاگردوں کی تدریس کے کورس اور امتحان میں داخلہ کا انتظام کرنا؛

(c) گورننگ باڈی کی فیکلٹیز، تدریسی شعبوں، اداروں اور بورڈ آف اسٹڈیز کی تشکیل اور تنظیم سازی کے لئے اسکمیں تجویز کرنا؛

(d) یونیورسٹی میں تدریس اور تحقیق کی منصوبہ بندی اور ترقی کے لئے تجاویز پر غور کرنا اور تجاویز بنانا؛

(e) فیکلٹیز اور بورڈز آف اسٹڈیز کی سفارشات پر ضابطے بنانا جس میں پی ایم ڈی سی کی پالیسی کے مطابق یونیورسٹی کے تمام امتحانات کے کورس آف اسٹڈیز اور سیلبس بیان کیا جائے۔

(f) دوسری یونیورسٹیز یا امتحان لینے والی باڈیز کے امتحانات کو یونیورسٹی سے متعلقہ امتحانات کے برابر درجہ دینا؛

(g) گورننگ باڈی کو جمع کرانے کے لئے ضوابط بنانا؛

(h) ایسے دوسرے کام سرانجام دیناجیسا کہ قانون میں بیان کیا گیاہو؛

(i) پی ایم ڈی سی کے زیر تحت چلنے والے رجسٹرڈ اداروں کے تمام تعلیمی اجلاس کے لئے رہنمائی مہیا کرنا؛ اور

(j) گورننگ باڈی اداروں سے الحاق ختم کرنے کی سفارش کرنا جو اس کے تعلیمی پروگرام، داخلہ کے طریقہ کار امتحان منعقد کرنے والی پالیسی پر عمل نہ کرے۔

اعلیٰ تعلیم اور تحقیق کا بورڈ
Board of Advanced Studies and Research

23. اعلیٰ تعلیم اور تحقیق کا ایک بورڈ ہو گا۔ جو مندرجہ ذیل پر مشتمل ہو گا:

(a) وائس چانسلر جو چیئر مین ہو گا؛

(b) ڈین؛

(c) تین یونیورسٹی پروفیسرز، سوائے ڈین کے، گورننگ باڈی کی طرف سے مقرر کئے جائیں گے؛

(d) بہترین تحقیق کی قابلیت اور تین تجربہ کار یونیورسٹی کے استاد، اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے نامزد کئے جائیں گے؛اور

(e) پروفیسر امیرٹس

(2) اعلیٰ تعلیم اور تحقیقی بورڈ کے میمبرز کے آفس کی عرصہ مدت، سوائے ایکس آفیشو میمبرز کے تین سال ہو گی۔

(3) اعلیٰ تعلیم اور تحقیق بورڈ کے اجلاس کا کورم کل میمبرز کے نصف کے برابر ہو گا۔ جس کی نسبت ایک برابر گنی جائے گی۔

(4) اعلیٰ تعلیم اور تحقیقی بورڈ کے کام مندرجہ ذیل ہونگے؛

(a) یونیورسٹی کی اعلیٰ تعلیم اور تحقیق کی ترقی سے متعلقہ تمام معاملات پر اتھارٹی کو مشورہ دینا؛

(b) تحقیقی اسناد دینے کے سلسلے میں ضوابط تجویز کرنا؛

(c) پی ایچ ڈی مضمون میں ان کے تھیسز کا مضمون طے کرنے کے لئے تحقیق کرنے والے شاگردوں کے لئے سپر وائزرز مقرر کرنا؛

(d) بورڈ آف اسٹڈیز کی تجاویز پر غور کرنے کے بعد پینل یا پیپر سیٹرز اور تحقیق امتحان کے لئے ممتحن کے نام تجویز کرنا ؛اور

(e) ایسے دوسرے کام سر انجام دینا جو بیان کئے گئے ہوں۔

سلیکشن بورڈ

The Selection Board

24. (1) سلیکشن بورڈ مندرجہ ذیل پر مشتمل ہو گا:

(a) وائس چانسلر،۔۔۔۔۔جو بورڈ کا چیئر مین ہو گا۔

(b) چانسلر کی طرف سے نامزد کئے گئے دو نامور افراد۔ بشرطیکہ ان میں کوئی بھی یونیورسٹی کا ملازم نہ ہو؛

(c) ڈین؛اور

(d) سیکریٹری پی ایم ڈی سی

(2) سلیکشن بورڈ کے میمبر، سوائے ایکس آفیشو میمبرز کے، تین سالوں کے لئے عہدہ رکھ سکتے ہیں۔

(3) سلیکشن بورڈ کے اجلاس کا کورم چار میمبرز پر مشتمل ہو گا۔

(4) سلیکشن بورڈ کا کوئی بھی میمبر جو مقرری والے عہدے کے لئے امیدوار ہے۔ وہ ایسی کاروائی میں حصہ نہیں لے گا۔

(5) سلیکشن بورڈ پروفیسرز اور ایسوسیئٹ پروفیسرز، اسسٹنٹ پروفیسرز کے عہدوں پر امیدوارں کی سفارش کرنے میں پی ایم ڈی سے رولز سے رابطہ کرے گا،اگر کوئی ہو۔

سلیکشن بورڈ کے کام

Functions of the Selection Board

25. (1) سلیکشن بورڈ ٹیچنگ ٹائٹل کے لئے تمام درخواستوں پر غور کرے گا۔

(2) سلیکشن بورڈ یونیورسٹی کے عملداروں کی ترقی کے تمام معاملات زیر غور لائے گا۔

(3) سلیکشن بورڈ یونیورسٹی میں کسی بھی خالی عہدے پر شرائط و ضوابط کے مطابق کوئی اعلیٰ قابلیت کا حامل شخص مقرر کرنے کے لئے گورننگ باڈی کو

تجویز کر سکتا ہے۔

(4) سلیکشن بورڈ اور گورننگ باڈی کے درمیاں اختلاف رائے پر، معاملہ چانسلر کی طرف بھیجا جائے گا، جس کا فیصلہ حتمی ہو گا۔

فنانس اور پلاننگ کمیٹی
Finance and planning Committee

26. (1) ایک مالیات اور منصوبہ بندی کمیٹی ہو گی، جو مندرجہ ذیل پر مشتمل ہو گی:

(a) چانسلر جو کمیٹی کا چیئرمین ہو گا؛

(b) وائیس چانسلر؛

(c) گورننگ باڈی کا ایک نامزد کیا گیا؛

(d) مالیات اور منصوبہ بندی کے میدان میں تین ماہر چیئرمین کی طرف سے نامزد کئے جائیں گے؛

(e) چیئرمین کی طرف سے نامزد ایک ڈین؛

(f) یونیورسٹی کا ڈائریکٹر فنانس میمبر / سیکریٹری ہو گا؛ اور

(g) چیئرمین بنکنگ کاؤنسل

(2) مالیات اور منصوبہ بندی کمیٹی کے کام مندرجہ ذیل ہونگے:

(a) سالانہ اور نظر ثانی شدہ بجٹ کھاتوں کے اکاؤنٹس کے سالانہ اسٹیٹمنٹس پر غور کرنا اور اس سلسلے میں گورننگ باڈی کو مشورہ دینا؛

(b) یونیورسٹی کی مالی حیثیت کا سلسلے وار جائزہ لینا؛

(c) گورننگ باڈی کو منصوبہ بندی ترقی، مالی سرمایہ کاری اور یونیورسٹی کے اکاؤنٹس سے متعلقہ معاملات پر مشورہ دینا؛

(d) قلیل مدت اور کثیر المدت والے ترقیاتی منصوبے تیار کرنا؛

(e) افرادی قوت اور وسائل بڑھانے کے منصوبہ تیار کرنا؛

(f) اایسے دوسرے کام دینا جیسا کہ بیان کیا گیا ہو۔

(3) مالیات اور منصوبہ بندی کمیٹی کے اجلاس کا کورم تین میمبرز پر مشتمل ہو گا۔

(4) کمیٹی کے میمبرز کی رائے میں تضاد کی صورت میں چیئرمین کا فیصلہ حتمی اور پر حالت میں عمل درآمد ہو گا۔

الحاق کمیٹی
Affiliation Committee

27. (1) ایک الحاق کمیٹی ہو گی، جو مندرجہ ذیل پر مشتمل ہو گی:

(a) وائس چانسلر جو چیئرمین ہو گا؛

(b) گورننگ باڈی کی طرف سے نامزد کیئے گئے گورننگ باڈی دو میمبر؛

(c) چانسلر کی طرف سے نامزد کیئے گئے دو ڈین؛ اور

(d) سیکریٹری پی ایم ڈی سی۔

(2) کمیٹی کے میمبرز کے عہدے کی مدت، سوائے ایکس آفیشو میمبرز کے، دو سال ہو گی۔

(3) کمیٹی ماہر رکھ سکتی ہے۔

(4) کمیٹی کا اجلاس یا کمیٹی کی طرف سے جاچ کا کورم تین میمبرز پر مشتمل ہو گا۔

(5) یونیورسٹی کا رجسٹرار کمیٹی کے سیکریٹری کے طور پر عمل کرے گا۔

دوسری کمیٹی کی تشکیل، کام اور اختیارات
Constitution functions and powers of other Committee

28. اتھارٹیز کی تشکیل، کام اور اتھارٹیز جن کے لئے کوئی خاص گنجائش نہیں ہے یا اس ایکٹ میں نامکمل گنجائش بنائی گئی ہے تو وہ اس طرح ہو گی جیسا کہ قانون میں بیان کیا گیا ہو۔

اسٹینڈنگ کمیٹی وغیری کی

29. گورننگ باڈی اکیڈمک کاؤنسل اور دوسری اتھارٹیز چانسلر کی منظوری سے

ایسی اسٹینڈنگ، اسپیشل یا ایڈوائزری کمیٹیاں مقرر کر سکتی ہے جو وہ اپنے کام بہتر نمونے سر انجام دینے کے لئے بہتر سمجھے۔

مقرری
Appointment of Standing Committee etc

باب-V

قانون ضوابط اور قواعد

قانون
Statutes

30. (1) اس ایکٹ کی گنجائش کے مطابق تمام یا مندرجہ ذیل میں سے کچھ معاملات کو چلانے یا بیان کرنے کے لئے قانون بنائے جائیں گے: یعنی

(a) یونیورسٹی کے ملازمین کی خدمت کے شرائط اور ضوابط بشمول ادائیگی کے اسکیلز، پنشن کی ادائیگی، انشورنس گریجوئٹی، پروویڈنٹ فنڈ، بینوولیٹ فنڈ اور اس سے متعلقہ فوائد کے لئے ؛

(b) ممتحن، اساتذہ، محققین اور ایسے دوسرے عملداروں کے لئے شرائط اور ضوابط فیس، معاوضہ؛

(c) دوسرے اکیڈمک یونٹس اور ڈویژنز کا قیام؛

(d) شرائط جن کے تحت یونیورسٹی دوسری پبلک یا پرائیویٹ تنظیموں کے ساتھ، ہدایات، تحقیق اور دوسری عالمانہ سرگرمیوں کے انتظامات میں داخل ہو سکتی ہے؛

(e) پروفیسرز امیرٹس مقرر کرنے کے شرائط؛

(f) یونیورسٹی کے ملازمین کی صلاحیت اور نظم وضبط؛

(g) یونیورسٹی کی جائیدادیں اور سرمایہ کاری کی حاصلات اور انتظام؛ اور

(h) دوسرے تمام معاملات کو اس ایکٹ کے تحت قوانین میں بیان کئے جانے ہوں یا چلاتے ہوں۔

(2) قوانین کا ڈرافٹ، گورننگ باڈی کی طرف سے چانسلر کی منظوری کے لئے تجویز کیا جائے گا۔

(3) چانسلر جمع کرائے گئے قوانین کی منظوری دے سکتا ہے یا اس کو واپس گورننگ باڈی کی طرف دوبارہ غور کے لئے بھیج سکتا ہے۔

(4) کوئی بھی قانون کارگر نہ ہو گا جب تک کہ اسے چانسلر کی طرف سے منظوری نہ دی جائے۔

ضوابط
Regulations

31. (1) اس ایکٹ کی گنجائش اور قوانین کے مطابق مندرجہ ذیل تمام یا ان میں سے کسی معاملے کے لئے ضوابط بنائے سکتے ہیں یعنی :

(a) تعلیم اور تحقیق کی اسکمیں، پی ایم، ڈی رولز کے مطابق بشمول کورسز کا عرصہ، امتحانات کے لئے مضامین یا پیپرز کی تعداد؛

(b) ڈگریاں، ڈپلوماز اور ایم بی بی ایس، ایس ایم ڈی ایم اس کے سرٹیفکیٹس یا کسی دوسری ڈگری یا ڈپلومہ کے لئے تدریس اور تحقیق کے پروگرامز کا سیلبس اور کورس؛

(c) امتحان منعقد کرنا اور نظرداری، ممتحن کی مقرری، چھان بین، گنتی، اور نتائج کا اعلان؛

(d) مختلف کورسز اور امتحانات میں داخلا کے لئے فیس اور دوسری ادائیگیاں طے کرنا؛

(e) شاگردوں اور تحقیقی عالموں کے لئے فیلوشپس، اسکالرشپس، انعام، میڈل، اعزاز، اور دوسری مالی مدد دینا؛

(f) کانووکیشن منعقد کرنا اور تعلیمی لباس کا نمونہ؛ اور

(g) دوسرے تمام معاملات جو اس ایکٹ یا قانون کے مطابق ہونے ہیں یا ضوابط کے مطابق بیان ہونے ہیں، یا ضوابط کے مطابق بیان کئے جانے ہیں۔

(2) گورننگ باڈی کو اس کے جمع کرائے گئے ضوابط کو منظور کرنے یا اس کو دوبارہ غور کے لئے اکیڈمک کاؤنسل کی طرف واپس بھیجنے کا اختیار حاصل ہو گا۔

(3) کوئی بھی ضابطہ تب تک کارگر نہیں ہوگا جب تک اس کی گورننگ باڈی کی طرف سے منظوری نہ دی جائے۔

قواعد
Rules

32. (1) اتھارٹیز اور یونیورسٹی کی دوسری باڈیز اس ایکٹ، کے قوانین اور ضوابط کے مطابق گورننگ باڈی کو جمع رکھنے کے لئے قواعد بنائے گی تاکہ اجلاس کے وقت اور جگہ سے متعلقہ معاملات کے سلسلے میں اپنا کام کر سکیں۔

(2) گورننگ باڈی یونیورسٹی کے معاملات سے متعلقہ کسی بھی معاملے کو چلانے کے لئے قواعد بنا سکتی ہے۔ جو اس ایکٹ کے مطابق قوانین یا ضوابط میں بیان ہونے ہوں۔

باب-VI

یونیورسٹی فنڈ

فنڈز اور ان کے اکائونٹس اور آڈٹ
Funds and its Accounts and Audit

33. (1) یونیورسٹی کا ایک فنڈ ہوگا۔ جس میں فیس، عطیات، ٹرسٹس، تحائف، چندے، گرانٹس، الحاق فیس کورس فیس، حصے اور دوسرے وسائل سے ملنے والی رقم جمع کی جائے گی اور اس کے اکاؤنٹس گورننگ باڈی کی طرف سے منظور شدہ بینک میں رکھا جائے گا۔

(2) یونیورسٹی کے اکاؤنٹس اس طرح رکھے جائیں گے جیسا کہ گورننگ باڈی کی طرف سے طئے کیا گیا ہو۔ اور ہر سال یونیورسٹی کے مالی سال ختم ہونے کے تین ماہ کے اندر گورننگ باڈی کی طرف سے مقرر کئے گئے چارٹرڈ اکائونٹنٹ کی طرف سے اس کی آڈٹ کی جائے گی۔

(3) اکاؤنٹس، اس سلسلے میں آڈیٹر کی رپورٹ کے ساتھ گورننگ باڈی کے غور اور منظوری کے لئے جمع کرائے جائیں گے۔

(4) آڈیٹر کی رپوررٹ اس بات کی تصدیق کرے گی کہ آڈیٹر انسٹیٹوشن آف چارٹرڈ اکاؤنٹس آف پاکستان کے آڈٹ سرٹیفکیٹس کے معیار کے مطابق بنائی

گئی ہے۔

باب-VII

متفرقات

34. کسی بھی اتھارٹی کا کوئی قدم، کاروائی یا کوئی فیصلہ کسی آسامی یا اس کی تشکیل میں نقص یا اتھارٹی کے کسی میمبر کی مقرری یا نامزدگی کے سبب غیر موثر نہ ہو گا۔

کاروائیوں کی توثیق
Validity of Proceedings

35. جب تک کچھ اس ایکٹ کے متضاد نہ ہو شیڈول میں بنائے گئے قوانین اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قوانین سمجھے جائیں گے۔ اور تب تک لاگو رہیں گے جب تک اس میں ترمیم کی جائے یا اس ایکٹ کے ذریعے بنائے گئے نئے قوانین کے ذریعے تبدیل نہ کئے جائیں۔

پہلا قانون
First Statutes

36. اگر کسی اتھارٹی کی پہلی تشکیل یا دوبارہ تشکیل میں اس ایکٹ کے لاگو ہونے سے کوئی رکاوٹ پیش آئے تو چانسلر اس رکاوٹ کو ہٹانے کے لئے خاص ہدایات جاری کر سکتا ہے۔

رکاوٹیں ہٹانا
Removal of difficulties

37. ڈاکٹر ضیاالدین پوسٹ گریجوئیٹ انسٹیٹوٹ آف میڈیکل سائنسز ایکٹ، 1994 کو منسوخ کیا جاتا ہے۔

1994 کے سندھ ایکٹ XXIX کی منسوخی
Repeal of Sindh Act XXIX of 1994

شیڈول

پہلا قانون

(ملاحظہ دفعہ 35)

1.(1) یونیورسٹی میں مندرجہ ذیل فیکلٹیز شامل ہو نگی:

فیکلٹیز
Faculties

(a) بنیادی طبی سائنسز کی فیکلٹی؛

(b) ادویات کی فیکلٹی؛

(c) سرجری کی فیکلٹی؛

(d) دانتوں کی سرجری کی فیکلٹی؛

(e) نرسنگ کی فیکلٹی، اور

(f) ایسی دوسری فیکلٹی جو قانون میں بیان کی گئی ہوں۔

(2) ہر فیکلٹی میں ایسے ادارے شامل ہونگے مثلاً اسپتال، تدریسی شعبے، مراکز یا تدریس اور تحقیق کے یونٹس۔

جیسا کہ قانون میں بیان کیا گیا ہو۔

بورڈ آف فیکلٹیز
Board of Faculties

2. (1) ہر فیکلٹی کا ایک بورڈ ہوگا۔ جو مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگا:

(a) ڈین؛

(b) ہر تدریسی شعبے کے تین پروفیسرز؛

(c) دو میمبر وائس چانسلر کی طرف سے نامزد کئے جائیں گے۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کی شق (b) اور (c) میں بیان کئے گئے میمبر وائس چانسلر کی خوشی سے تین سالوں کے لئے عہدہ رکھ سکیں گے۔

(3) بورڈ آف فیکلٹی کے اجلاس کا کورم تمام میمبرز کے نصف کے برابر ہوگا، جس کی نسبت ایک برابر سمجھی جائے گی۔

(4) ہر فیکلٹی کے بورڈ کی اکیڈمک کاؤنسل کو عام ضوابط کے مطابق مندرجہ ذیل اختیار حاصل ہونگے:

(a) فیکلٹی کو سونپے گئے مضامین میں تدریس اور تحقیق میں تعاون کرنا؛

(b) فیکلٹی میں بنائے گئے بورڈ آف اسٹڈیز کی طرف سے تجویز کئے گئے وسیلوں کی اسکیمیں اور سیلبس کی چھان بین کرنا اور ان کو اپنے خدشات کے ساتھ اکیڈمک کاؤنسل کی طرف بھیجنا؛

(c) فیکلٹی میں بنائے گئے بورڈ آف اسٹڈیز کی سفارشات کی چھان بین کرنا پیپر

سیٹرز اور ممتحن کی مقرری پر، سوائے تحقیق اور ممتحن کی ڈگری کے جو وائس چانسلر ہو گا؛ اور

(d) ایسے دوسرے کام سر انجام دینا جیسا کہ بیان کیا گیا ہو۔

3. (1) ہر مضمون یا متعلقہ مضامین کے گروپ کے لئے ایک تدریسی شعبہ ہو گا اور ہر شعبے کی سربراہی ڈائریکٹر کرے گا۔	تدریسی شعبہ Teaching Department

(2) شعبے کا ڈائریکٹر چانسلر کی طرف سے شعبے کے استادوں میں سے مقرر کیا جائے گا۔

(3) تدریسی شعبے کا ڈائریکٹر اس ایکٹ کی گنجائش کے مطابق شعبے کے کاموں کی منصوبہ بندی کرے گا۔ انتظام کرے گا اور نظر داری کرے گا اور فیکلٹی کے ڈین کے سامنے جوابدہ ہو گا، جس فیکلٹی میں اس کا شعبہ ہے۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔